المقربون
تعلیم وتبلیغ
8

Read & Download

نماز کے بعد مسنون اذکار

تالیف
حافظ عبدالوہاب
شیخ الحدیث: جامعہ محمدیہ، ملکے کلاں، سیالکوٹ
امام وخطیب: مسجد الجامع القدس، گوہد پور، سیالکوٹ

دار المقربون
DARULMUQARRABOON
سعد گرافکس
0323-4162260

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرضی نماز کے بعد کے اذکار:

1......سلام پھیرتے ہی اونچی آواز سے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا مکمل ہونا اللہ اکبر سے پہچانتا تھا۔ (صحیح بخاری:842)

2......تین (3) مرتبہ پڑھیں: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔ ''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں''۔ پھر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ (سنن ابن ماجہ:928)

''اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے، تو بڑا بابرکت ہے، اے شان وعزت والے''۔

3......براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز سے پلٹتے وقت یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:

رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔ (صحیح ابن خزیمہ:1563)

''اے میرے رب! مجھے اس دن اپنے عذاب سے بچانا جب تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا''۔

4......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: ''اے معاذ! اللہ کی قسم! مجھے تم سے محبت ہے، اللہ کی قسم! مجھے تم سے محبت ہے''، پھر فرمایا: ''اے معاذ! میں تمھیں وصیت کرتا ہوں کہ ہر گز کسی نماز کے بعد یہ دعا نہ چھوڑنا۔ (سنن ابوداؤد:1522)

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

''اے اللہ! تو اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما''۔

5......محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔ (سنن نسائی:1347)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

''اے اللہ! بے شک میں کفر، فقر اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

6......نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری:844)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے، اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے، اے اللہ! جو چیز تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں اور جس چیز کو تو روک لے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی حیثیت والے کو اس کی حیثیت تیرے ہاں فائدہ نہیں دے سکتی''۔

7......رسول اللہ ﷺ ہر فرض نماز کے بعد سلام پھیر کر بلند آواز سے یہ دعا پڑھتے تھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ۔ (صحیح مسلم:594۔139)

”اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے، اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر بہت قادر ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی قوت، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کی نعمت ہے اور اسی کے لیے فضل ہے اور اسی کے لیے اچھی تعریف ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہم اسی کے لیے بندگی کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کفار ناپسند ہی کریں“۔

8......محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے علاوہ کوئی چیز نہیں روکے گی۔ (السنن الکبریٰ للنسائی:9848)

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾۔

”اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے کچھ اونگھ پکڑتی ہے اور نہ کوئی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، عظمت والا ہے“۔ (سورۃ البقرۃ،2:255)

9......رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ پناہ مانگا کرتے تھے۔ (سنن نسائی:5479)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

”اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں تیری پناہ چاہتا

ہوں کہ نا کارہ عمر کی طرف لوٹا دیا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں“۔

10......عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر فرض نماز کے بعد سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھا کرو۔(صحیح ابن خزیمہ:755)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○﴾۔ (سورۃ الاخلاص: 112)

”اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ کہہ دے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ اور نہ کبھی کوئی ایک اس کے برابر کا ہے“۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○﴾۔ (سورۃ الفلق: 113)

”اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ تو کہہ میں مخلوق کے رب کی پناہ پکڑتا ہوں۔ اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے“۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○﴾۔ (سورۃ الناس: 114)

”اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ تو کہہ میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو ہٹ ہٹ کر آنے والا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے“۔

11......اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں فرمایا: اے محمد! جب آپ نماز پڑھ لیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ ، وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ، وَإِذَا أَرَدْتَّ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِیْ إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ۔

”اے اللہ! میں تجھ سے اچھے اعمال کرنے، برائیاں چھوڑنے اور مسکینوں سے محبت کرنے کا سوال کرتا ہوں اور جب تو اپنے بندے کو آزمانے کا ارادہ کرے تو مجھے آزمائے بغیر فوت کرنا“۔ (جامع ترمذی:3233)

12...... ہر فرض نماز کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھنا، اس کے چھ (6) طریقے محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ سے ثابت ہیں:

1۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد یہ پڑھے گا، اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔ (صحیح مسلم: 597۔146)

33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ''اللہ پاک ہے'' 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ''تمام تعریف اللہ کے لیے ہے'' اور 33 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ''اللہ سب سے بڑا ہے''۔

یہ ننانوے (99) مرتبہ ہوا اور سو (100) پورا کرنے کے لیے ایک مرتبہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے، اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے''۔

2۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر فرض نماز کے بعد ان کلمات کو کہنے والا ناکام و نامراد نہیں ہوگا: 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور 34 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ (صحیح مسلم: 596۔145)

3۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ ہر نماز کے بعد 10 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، 10 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور 10 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھ لے گا، تو وہ اپنے سے پہلے والوں کو پالے گا اور بعد والوں سے سبقت لے جائے گا اور اس کی مثل کوئی بھی شخص اجر و ثواب لے کر نہیں آئے گا، ہاں صرف وہی جس نے اس کی مثل عمل کیا ہوگا۔ (صحیح بخاری: 6329)

4۔ غریب لوگ نبی ﷺ کے پاس آئے، انھوں نے کہا مال دار لوگ بلند درجات اور ہمیشگی والی نعمتیں لے گئے، وہ ہماری طرح نماز پڑھتے ہیں اور ہماری طرح روزے رکھتے ہیں، لیکن ان کے پاس مال ہے، وہ مال کے ساتھ حج، عمرہ، جہاد اور صدقہ کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمھیں وہ عمل نہ بتاؤں کہ اگر تم اس کو اختیار کر لو گے تو تم اپنے سے آگے بڑھ جانے والوں کو پا لو گے اور تمھارے بعد والے تمھارے مقام و مرتبہ تک نہیں پہنچ سکیں گے اور تم اپنے دور کے لوگوں میں سے بہترین ہو گے، سوائے اس شخص کے جس نے یہ عمل کیا، تم ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور 33 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہو۔ (صحیح بخاری: 843)

5۔ 25 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، 25 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، 25 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور 25 مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ نماز کے بعد 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور 34 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھیں، چنانچہ ایک صحابی کو رات

نیند میں کہا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے تمھیں 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ، 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنے کا حکم دیا ہے؟ اس نے کہا: ہاں حکم دیا ہے، اس نے کہا: اس کو اس طرح پڑھا کرو: 25 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ، 25 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، 25 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور 25 مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ چنانچہ صبح کے وقت اس نے رسول اللہ ﷺ کو آ کر بتایا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایسے ہی کر لو۔ (سنن نسائی: 1350)

6۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو (2) عمل ایسے ہیں جو مسلمان ان کو پابندی سے کرے گا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا، وہ بہت ہی آسان ہیں، لیکن ان کو کرنے والے بہت ہی کم ہیں: (1) ہر نماز کے بعد 10 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ، 10 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور 10 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا، یہ زبان پر 150 ہے اور ترازو میں 1500، (2) سوتے وقت 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ، 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا، یہ زبان پر سو (100) ہے اور ترازو میں ہزار (1000)۔

صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ذکر اپنے ہاتھ پر گنتے ہوئے دیکھا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! کس طرح یہ بہت ہی آسان ہیں، لیکن ان کو کرنے والے بہت ہی کم ہیں؟ فرمایا: سوتے وقت ذکر کرنے سے پہلے شیطان آ کر اسے سلا دیتا ہے اور نماز کے بعد پڑھنے سے پہلے نماز میں ہی شیطان اس کو کوئی کام یاد کرا دیتا ہے۔ (سنن ابوداود: 5065)

*......رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کو انگلیوں پر گنا جائے، کیونکہ قیامت کے دن ان انگلیوں سے سوال ہوگا اور یہ بول کر جواب دیں گی۔ (سنن ابوداود: 1501)

*......عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو تسبیحات دائیں ہاتھ پر شمار کرتے ہوئے دیکھا۔ (سنن ابوداود: 1502) اس لیے ہمیں بھی تسبیحات دائیں ہاتھ پر ہی گننی چاہئیں۔

13......علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ نماز سے سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (سنن ابوداود: 1509)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ، وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ، وَمَآ اَسْرَفْتُ، وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔

''اے اللہ! تو مجھے معاف کر دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کروں گا اور جو کچھ میں نے چھپ کر کیا اور جو کچھ میں نے علانیہ کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

14......بنو کنانہ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے فتح مکہ کے سال نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، تو میں نے آپ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا۔ (مسند احمد: 18056)

اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

’’اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رُسوا نہ کرنا‘‘۔

*......**سلام پھیرنے کے بعد اُٹھنے سے پہلے تھوڑی دیر بیٹھنا چاہیے:** اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب سلام پھیرتے،تو کچھ دیر اپنی جگہ پر بیٹھے رہتے۔(صحیح بخاری:849)

*......**فرض نمازوں کے بعد ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کرنا:** اس کے ثبوت میں کوئی صحیح مرفوع حدیث نہیں ہے، محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ نے مدینہ منورہ میں دس سال گزارے، پانچوں وقت نمازیں پڑھائیں اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک بڑی جماعت نے آپ ﷺ کے پیچھے نمازیں پڑھیں،مگر ان میں سے کسی ایک نے بھی فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کا ذکر نہیں کیا،لہٰذا ہمیں بھی رسول اللہ ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے فرضی نمازوں کے بعد مسنون دعاؤں کا اہتمام ہی کرنا چاہیے، اسی میں دنیا وآخرت کی بھلائی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق جب تک بندہ فرضی نماز ادا کرنے کے بعد باوضو مسجد میں بیٹھا رہتا ہے، فرشتے اس کے لیے دعائیں کرتے ہوئے اللہ سے التجا کرتے ہیں: اے اللہ! اس کو معاف کر دے، اے اللہ! اس پر رحمت فرما(صحیح بخاری:659)،چنانچہ ہمیں اس وقت فرشتوں کی دعائیں لینی چاہیے۔

نمازِ وتر کی دعا:

نمازِ وتر ایک، تین، پانچ،سات اور نو رکعت جتنی بھی ادا کی جائے،جس رکعت میں سلام پھیرنا ہے اس میں رکوع سے پہلے یہ دعا پڑھنی چاہیے،حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نمازِ وتر میں پڑھنے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ دعا سکھائی۔(سنن ابوداؤد:1425)

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ۔

’’اے اللہ! مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل کر لے جنھیں تو نے ہدایت دی ہے اور مجھے عافیت دے کر ان لوگوں میں شامل کر لے جنھیں تو نے عافیت دی ہے اور تو میرا والی بن کر مجھے ان لوگوں میں شامل کر دے جن کا تو والی ہے اور میرے لیے اس میں برکت ڈال دے جو تو نے عطا کیا ہے اور جو فیصلہ تو نے کیا ہے اس کی بُرائی سے مجھے بچا، کیونکہ تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا اور جس کا تو نگہبان بن جائے وہ ذلیل نہیں ہوسکتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ معزز نہیں ہوسکتا، تو بابرکت ہے اے ہمارے رب اور بلند ہے‘‘۔

*......علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے وتر کے آخر یعنی وتر میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (سنن ابوداؤد:1427)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ، لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔

''اے اللہ! یقیناً میں تیری خوشنودی کے ساتھ تیری ناراضی سے پناہ میں آتا ہوں، تیری معافی کے ساتھ تیری سزا سے پناہ میں آتا ہوں اور میں تیرے ذریعے سے تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں تیری تعریف اس طرح نہ کر سکوں جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے''۔

نمازِ وتر کے بعد کی دعا:

اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین وتر پڑھتے تھے، پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، دوسری میں قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور تیسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے اور رکوع سے پہلے قنوت یعنی دعا پڑھتے اور جب سلام پھیرتے، تو یہ دعا دو(2) مرتبہ آہستہ آواز سے اور تیسری مرتبہ بلند آواز سے پڑھتے تھے۔ (سنن الدارقطنی:1660)

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ۔ ''پاک ہے بادشاہ نہایت پاکیزہ''۔

پھر ایک مرتبہ یہ پڑھتے:

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ ''فرشتوں اور روح کا رب''۔

دعائے قنوت رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد؟:

محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے نمازِ وتر میں دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھنا ہی منقول ہے، اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر پڑھتے، تو آپ دعائے قنوت رکوع سے پہلے کرتے تھے۔ (سنن ابن ماجہ:1182) اسی طرح علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم وتر میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت کیا کرتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ:6911)

*......قنوتِ وتر میں ہاتھوں کو اُٹھانے کے متعلق کوئی صحیح حدیث نہیں ہے، اس لیے بہتر یہی ہے کہ ہاتھ اُٹھائے بغیر دعا مانگی جائے، یعنی ہاتھوں کو باندھ کر قراءت ختم کرنے کے بعد دعائے قنوت پڑھ کر رکوع کر لیا جائے۔

مسجد الجامع القدس اہلحدیث
ہیڈ مرالہ روڈ، گوہد پور چوک، سیالکوٹ
0335-4162260,0303-3337273 DarUlMuqarraboon@gmail.com
/ALMUQARRABOON www.almuqarraboon.com